اسلامی قانون
۴
ناز بک ڈپو
۶ نمبر بولائی دت اسٹریٹ کولکاتا ۷۳
Ph : 2235-0051/2235-3152

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

جملہ حقوق طباعت ناشر محفوظ

مکاتب اسلامیہ اور پرائمری اسکول کے نونہالوں کی دینی تعلیم کا سلسلہ

اسلامی قانون

حصہ دوم

مرتبہ:

حضرت مولانا الحاج محمد ابوالکلام احسن القادری مظفرپوری

فاضل نظامیہ جمشید پور، صدر المدرسین دار العلوم ضیاء الاسلام ہوڑہ

نظر ثانی

مولانا محمد عبد المبین نعمانی دار العلوم قادریہ چریا کوٹ۔ اعظم گڑھ

ناز بک ڈپو

6 بولائی دت اسٹریٹ، کلکتہ 73

Ph : (033) 2235-0051 / 2235-0960

فہرست مضامین

قیمت : -/30 روپئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

کتابُ الایمان

ایمان واسلام کا بیان

سوال : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

جواب : وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

سوال : ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب : کلمہ طیّبہ کا زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تصدیق کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

سوال : ایمان مقدم ہے یا عمل؟

جواب : ایمان مقدم ہے۔

سوال : مسلمان کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب : سات چیزوں پر جن کا ذکر ایمان مفصل میں ہے۔

سوال : وہ سات چیزیں کیا ہیں؟

جواب : اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط۔

ترجمہ : اس کا مطلب یہ ہے کہ میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر، اس کے

فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا بُرا ہوتا ہے سب تقدیر سے ہوتا ہے۔ اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد زندہ ہونا ہے۔

سوال : اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

سوال : وہ پانچ چیزیں جن پر اسلام کی بنیاد ہے' کیا کیا ہیں؟

جواب : اوّل کلمہ طیب یا کلمہ شہادت کو دل سے ماننا اور زبان سے اقرار کرنا۔ دوسرے نماز پڑھنا، تیسرے رمضان المبارک کے روزے رکھنا، چوتھے زکوٰۃ دینا، پانچویں حج کرنا۔

سوال : اگر کوئی شخص پانچ چیزوں میں سے چار کا اقرار کرے۔ اور کسی ایک چیز کا انکار کرے تو کیا وہ مسلمان کہلائے گا؟

جواب : جی نہیں! ایسے شخص کو کافر کہا جائے گا۔

سوال : کلمہ طیب کیا ہے؟

جواب: کلمہ طیب یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

سوال : کلمۂ شہادت کیا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب : کلمۂ شہادت یہ ہے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط
اس کا مطلب یہ ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ تعالیٰ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔

سوال : اگر کوئی شخص بغیر مطلب سمجھے ہوئے صرف زبان سے کلمہ پڑھے تو کیا وہ مسلمان ہو سکتا ہے یا نہیں؟

جواب : ہاں اگر اپنے کو مسلمان کہتا ہے تو وہ مسلمان ہے چاہے کلمے کا مطلب سمجھے یا نہ سمجھے۔

اللہ تعالیٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے

سوال : مسلمانوں کو خدائے تعالیٰ کے ساتھ کیا عقیدے رکھنے چاہئیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ ایک ہے پاک اور بے عیب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں وہ لاشریک ہے (۲) وہ کسی کا محتاج نہیں سب اس کے محتاج ہیں (۳) وہی عبادت کے لائق ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں (۴) وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ (۵) وہ بڑی قدرت والا ہے۔ (۶) اس نے جو چاہا کیا جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو چاہے گا کرے گا۔ اس کا کوئی روک ٹوک نہیں۔ (۷) وہ ہر عیب سے پاک ہے، نہ جھوٹ بولتا ہے، نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے اور نہ سوتا ہے۔ (۸) وہ ہر بات کو جانتا ہے کوئی بات اس سے پوشیدہ نہیں۔

وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے اور ہر ایک کی سنتا ہے۔ (۹) بڑی طاقت وقدرت والا ہے۔ (۱۰) اسی نے زمین وآسمان، چاند، سورج، ستارے، فرشتے، آدمی، جن غرض تمام جہانوں کو پیدا کیا ہے اور وہی تمام دنیا کا مالک وخالق ہے (۱۱) وہی سب کو مارتا اور جلاتا ہے (۱۲) وہی سب کو روزی دیتا ہے (۱۳) اس

کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ (۱۴) نہ اس کا کوئی باپ ہے اور نہ وہ کسی کا باپ ہے (۱۵) ماں باپ، بیٹا، بیٹی اور رشتہ ناطہ اور تمام تعلقات سے وہ پاک ہے (۱۶) وہ جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے یعنی عزت وذلت، امیری، غریبی، دُکھ، سُکھ اور اچھی، بُری تقدیر سب اُسی کی قدرت سے ہے (۱۷) اُس نے آدمیوں کی ہدایت کیلئے پیغمبروں کو بھیجا ہے تاکہ وہ اچھی اچھی باتیں بتائیں اور بُری باتوں سے روکیں، وہ بے مثل ہے کوئی چیز اُسکے مشابہ نہیں (۱۸) وہ مخلوق کی ہئیت جیسے ہاتھ، پاؤں، ناک، کان اور شکل وصورت سے پاک ہے۔

پیغمبروں کا بیان

سوال : رسول کون ہوتے ہیں؟

جواب : رسول اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے بندے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لئے بھیجتا ہے وہ جو کچھ کہتے ہیں بالکل سچ کہتے ہیں۔ کبھی جھوٹ نہیں بولتے اور نہ گناہ کرتے ہیں۔ بالکل معصوم ہوتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ کا پورا پورا پیغام بندوں تک پہنچادیا کرتے ہیں ان میں کمی بیشی نہیں کرتے اور نہ کسی پیغام کو چھپاتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ کے حکم سے معجزے دکھاتے ہیں۔

سوال : نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب : نبی اور رسول میں تھوڑا سا فرق ہے، وہ یہ کہ رسول تو اس پیغمبر کو کہتے ہیں جن کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو۔ اور نبی ہر پیغمبر کو کہتے ہیں خواہ نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو بلکہ وہ پہلی کتاب

اور شریعت کا تابع ہو۔

سوال : معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : نبی ورسول کا وہ عظیم الشان کام جو انسان کی عادت کے خلاف ہو اُسے معجزہ کہتے ہیں۔

سوال : کوئی مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب : جیسے ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو جہل کی مٹھی میں کنکریوں کو کلمہ پڑھوالیا۔ یا چاند کے دو ٹکڑے کردیئے یا آپ کے اشارے پر ڈوبا ہوا سورج واپس لوٹ آیا وغیرہ وغیرہ۔

سوال : کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب : ولی کا وہ عظیم الشان کام جو انسان کی عادت کے خلاف ہو اُسے کرامت کہتے ہیں۔ جیسے سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مُردوں کا زندہ کرنا اور حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اناساگر کے پانی کا ایک کٹورے میں اُٹھالینا وغیرہ۔

سوال : اگر کوئی شخص اپنی کوشش اور عبادت کے ذریعہ نبی بننا چاہے تو بن سکتا ہے یا نہیں؟

جواب : کبھی نہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ جسے نبی ورسول بنائے وہی بنتا ہے، کیونکہ نبوت ورسالت اللہ تعالیٰ کی دین ہے۔ اس میں انسان کی کوشش اور ارادے کو کوئی دخل نہیں۔

سوال : نبوت کو کسبی[1] ماننا کیسا ہے؟

جواب : کفر ہے۔

---

[1] یعنی اپنی کوشش سے حاصل کرنا۔

سوال : دنیا میں کل کتنے نبی اور رسول آئے؟

جواب : اس صحیح علم خدائے تعالیٰ ہی کو ہے۔ ہمیں صرف اس بات پر ایمان لانا چاہئے کہ خدائے تعالیٰ نے جتنے نبی اور رسول بھیجے ہم سب کو برحق نبی اور رسول تسلیم کرتے ہیں۔

سوال : سب سے پہلے پیغمبر کون ہیں؟

جواب : سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

سوال : سب سے آخر پیغمبر کون ہیں؟

جواب : حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال : حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے بعد پھر کوئی پیغمبر پیدا ہوگا یا نہیں؟

جواب : بالکل نہیں! اب آپکے بعد قیامت تک کوئی نبی ورسول نہیں پیدا ہوگا۔ کیونکہ آپکے بعد نبوت ورسالت، کا دروازہ بند ہوگیا ہے۔ اب اگر کوئی نبوت ورسالت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا اور کذاب[1] ہے۔

سوال : رسولوں میں سب سے افضل واعلیٰ مقام کس کا ہے؟

جواب : ہمارے پیغمبر حضور پُرنور محمد مصطفےٰ ﷺ کا مقام تمام رسولوں اور نبیوں سے افضل واعلیٰ ہے۔

سوال : خدا کے بعد تمام نبیوں اور رسولوں میں سب سے زیادہ علم کس کا ہے؟

جواب : خدائے تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ علم ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔

سوال : کیا نبی ورسول معصوم ہوتے ہیں؟

جواب : جی ہاں! نبی ورسول بالکل معصوم ہوتے ہیں کیونکہ گناہِ صغیرہ یا کبیرہ جان کر ہو یا بھول کر ان سے واقع نہیں ہوا۔

---

[1] بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا۔

اللہ کی کتابوں کا بیان

سوال : کتابُ اللہ یعنی خدا کی کتاب کا کیا مطلب ہے؟

جواب : جتنی کتابیں خدائے تعالیٰ نے پیغمبروں پر اُتاری ہیں ان ہی کتابوں کو کتابُ اللہ یا خدا کی کتاب کہتے ہیں۔

سوال : اللہ تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب : اسکا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو اور اسکی عطاء سے پیارے رسول مقبول ﷺ کو ہے۔ ہاں البتہ چار کتابیں مشہور ہیں۔

سوال : وہ چار مشہور کتابیں کون کون سی ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب : ﴿۱﴾ توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

﴿۲﴾ زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

﴿۳﴾ انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

﴿۴﴾ قرآن مجید حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ پر نازل ہوئی۔

سوال : صحیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : خدائے تعالیٰ کی بڑی کتابوں کو کتاب اور چھوٹی کتابوں کو صحیفہ کہتے ہیں۔

سوال : صحیفے کل کتنے ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب : صحیفوں کی ٹھیک تعداد معلوم نہیں۔ ہاں البتہ کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر اور کچھ حضرت شیث علیہ السلام پر اور کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

سوال : کوئی قرآن مجید کی کسی بھی آیت کا انکار کرے تو اس کو کیا کہا جائے گا؟

جواب : اُسے کافر کہا جائے گا۔

فرشتوں کا بیان

سوال : فرشتے کون ہیں؟

جواب : اللہ تبارک وتعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں۔نور سے پیدا ہوئے ہیں۔وہ نہ مرد ہیں نہ عورت، ہماری نظروں سے غائب رہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے جن کاموں پر مقرر کردیا ہے بس وہ ان ہی کاموں میں لگے رہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے۔

سوال : فرشتے کتنے ہیں؟

جواب : فرشتوں کی گنتی کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے۔ہاں البتہ ان میں چار فرشتے بہت ہی مشہور اور مقرب ہیں۔

سوال : وہ چار فرشتے کون ہیں؟

جواب : اوّل حضرت جبرئیل علیہ السلام جو خدائے تعالیٰ کی کتابیں اور اس کے احکام و پیغام کو پیغمبروں کے پاس پہنچاتے تھے۔دوسرے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش برسانے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کے کام پر مقرر ہیں۔چوتھے حضرت عزائیل علیہ السلام جو مخلوق کی روح قبض کرنے پر مامور ہیں۔

قبر کا بیان

سوال : مُردے کو قبر میں رکھنے کے بعد جو دو شخص زمین کو چیرتے پھاڑتے قبر میں آتے ہیں وہ کون ہیں؟

جواب : وہ دونوں فرشتے ہیں۔

سوال : ان دونوں فرشتوں کے نام کیا ہیں؟

جواب : منکر نکیر۔

سوال : منکر نکیر قبر میں کیوں آتے ہیں؟

جواب : مُردے سے سوالات کرنے کے لئے۔

سوال : منکر نکیر قبر میں کیا کیا سوالات کرتے ہیں؟

جواب : پہلا سوال مَــنْ رَّبُّکَ[1] دوسرا سوال مَـادِیْنُکَ[2] تیسرا سوال مَـاکُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ شَانِ ھٰذَاالرَّجُلِ یعنی تم کیا کہتے تھے اس مرد کی شان میں۔

سوال : اس کے بعد پھر کیا ہوتا ہے؟

جواب : مرنے والے نے اگر صحیح جوابات دیئے تو فرشتے اُسے سُلا دیں گے اور وہ حشر تک آرام سے میٹھی نیند سوتا رہے گا۔

سوال : اور اگر صحیح جوابات نہ دیئے تو پھر کیا ہوگا؟

جواب : اِس پر عذابِ قبر مسلّط کر دیا جائے گا۔

سوال : صحیح جوابات کیا ہیں؟

جواب : پہلے سوال کا جواب یہ ہے۔ "میرا رب اللہ ہے"۔ "دوسرے سوال کا جواب یہ ہے۔ "میرا دین اسلام ہے"۔ اور تیسرے سوال کا جواب یہ ہے "یہ

---

[1] تیرا رب کون ہے؟ [2] تیرا دین کیا ہے؟

ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال : کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب کی قبر میں تشریف لاتے ہیں؟

جواب : جی ہاں! سب کی قبر میں تشریف لاتے ہیں۔

سوال : کیا قرآن خوانی ،صدقہ وخیرات وغیرہ نیک کاموں کا ثواب مُردوں کو پہنچتا ہے؟

جواب : ضرور پہنچتا ہے۔

تقدیر کا بیان

سوال : تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب : ہر مخلوق کی اچھائی اور برائی اور اس کے تمام چیزوں کے متعلق اللہ تبارک وتعالیٰ کے علم میں ایک تفصیل ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔خدائے تعالیٰ کے اسی علم کو تقدیر کہتے ہیں۔کوئی اچھی اور بُری بات اللہ تعالیٰ کے عمل وعمل سے باہر نہیں۔

❁❁❁❁

مرنے کے بعد زندہ ہونیکا بیان

سوال : مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب : قیامت میں حضرت اسرافیل علیہ السلام اللہ کے حکم سے پہلی مرتبہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں فنا ہو جائیں گی۔ پھر جب دوسری مرتبہ صور پھونکیں گے تو سب لوگ حساب وکتاب کیلئے زندہ کئے جائیں گے۔ سب چیزیں موجود ہو جائیں گی۔ خدائے تعالیٰ کے سامنے سب کی پیشی ہوگی اور ہر شخص کو اس کے اچھے اور برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔

چونکہ اس دن سب لوگ ایک جگہ جمع کئے جائیں گے اسی مناسبت سے عربی میں اس دن کو یَوْمُ الْحَشْر یعنی جمع کئے جانے کا دن کہتے ہیں اور اسی دن کو یَوْمُ الْجَزَا اور یَوْمُ الدِّیْن یعنی بدلہ دینے کا دن اور یَوْمُ الْحِسَاب یعنی حساب وکتاب کا دن بھی کہتے ہیں۔

سوال : حساب کس طرح ہوگا؟

جواب : دنیا میں انسان جو کچھ کرتا ہے فرشتے ہر ایک کی اچھائی اور برائی لکھ رہے ہیں۔ میدانِ حشر میں خدائے تعالیٰ کے حضور وہ دفتر پیش کر دیا جائے گا۔

سوال : جو فرشتے انسان کی اچھائی اور برائی کو لکھ رہے ہیں انکو کیا کہتے ہیں؟

جواب : اِن کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال : کیا کراماً کاتبین ہر انسان کے ساتھ رہتے ہیں؟

جواب : جی ہاں! ہر انسان کے ساتھ رہ کے انکی نیکی و بدی لکھتے ہیں۔

سوال : نامۂ اعمال کس طرح دیا جائے گا؟

جواب : بندۂ مؤمن کو اس کا نامۂ اعمال آگے سے سیدھے ہاتھ میں اور کافر کو پیچھے سے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

سوال : حساب وکتاب کے بعد مؤمن جس گھر میں رہیں گے اس گھر کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : اس گھر کو جنت کہتے ہیں۔

سوال : جنت کیا ہے اور کس چیز سے بنائی گئی ہے؟

جواب : جنت ایک عالیشان اور خوبصورت مکان ہے، جو ایمان والوں کے لئے بنایا گیا ہے ، جنت کی دیواریں سونے اور چاندی کی اینٹوں اور مشک کے گاروں سے بنی ہیں۔ دنیا میں اس کا کوئی جواب نہیں۔

سوال : دوزخ کیا ہے؟

جواب : گنہگاروں ، کافروں اور مشرکوں کو سزا دینے کیلئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے آگ بھڑکا رکھی ہے ۔ اسی کو دوزخ یا جہنم کہتے ہیں۔ دوزخ کا سب سے معمولی عذاب یہ ہے کہ دوزخی کو آگ کا جوتا پہنایا جائے گا۔ جس کا تسمہ[1] بھی آگ ہی کا ہوگا۔ اس جوتا کو پہننے سے دماغ اس طرح کھولے گا جیسے چولھے پر ہانڈی یا کڑھائی میں تیل کھولتا ہے۔

❁❁❁❁

---

[1] فیتہ

قیامت کا بیان

سوال : قیامت سے کیا مراد ہے؟

جواب : قیامت سے مراد یہ ہے کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے اور تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اُڑیں گے ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے۔ تمام آدمی اور جاندار مر جائیں گے غرضیکہ ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی۔

سوال : صور کیا چیز ہے؟

جواب : سینگ کی شکل کی ایک چیز ہے۔

سوال : صور پھونکنے سے آدمی اور جاندار کیسے مر جائیں گے؟

جواب : جب حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے تو اس کی آواز اس قدر گرجدار اور ڈراؤنی ہوگی کہ ہیبت اور صدمے سے سب آدمی اور جاندار مر جائیں گے۔ اور تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی۔

سوال : صور کتنی مرتبہ پھونکا جائے گا؟

جواب : دو مرتبہ پھونکا جائے گا۔

سوال : جب پہلی مرتبہ پھونکا جائے گا تو کیا ہوگا؟

جواب : پہلی مرتبہ میں دنیا اور دنیا کی تمام چیزیں فنا ہو جائینگی جب دوسری مرتبہ پھونکا جائیگا تو سب لوگ حساب و کتاب کیلئے زندہ کئے جائینگے۔

سوال : قیامت کب آئے گی؟

جواب : اس کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو اور اس کی عطا سے اس کے پیارے رسول

مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے۔ ہمیں صرف اتنا معلوم ہے کہ جمعہ کا دن اور محرم کی دسویں تاریخ ہوگی۔

سوال : قیامت کی کچھ نشانیاں بھی ہیں؟

جواب : جی ہاں! رسول خدا نے قیامت کی نشانیاں بتلائی ہیں وہ یہ کہ (۱) لوگ اپنے ماں باپ کے ساتھ نافرمانیاں اور ظلم کریں گے۔ (۲) گانے بجانے ناچ رنگ کی زیادتی ہوجائیگی۔ (۳) بے علم اور جاہل لوگ پیشوا بن جائیں گے۔ (۴) امانت میں خیانت کی جائے گی۔ (۵) ہر جگہ قتل وغارت گری ہوگی۔ (٦) اچھے لوگ اُٹھ جائیں گے۔ (۷) زنا، شراب خوری، جہالت وغیرہ کی زیادتی ہوگی وغیرہ وغیرہ۔

سوال : قیامت کے قریب کیا علامتیں ظاہر ہوں گی؟

جواب : سورج پچھّم سے نکلے گا، یاجوج ماجوج کی جماعت ظاہر ہوگی کانا دجّال پیدا ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے تشریف لائیں گے دھواں ظاہر ہوگا جس کی وجہ سے زمین وآسمان میں اندھیرا چھا جائے گا وغیرہ۔

❁❁❁❁

اس کے علاوہ اور بہت سی نشانیاں ہیں۔ تفصیل کے لئے بہار شریعت اور قانون شریعت دیکھو۔

شفاعت کا بیان

سوال : شفاعت کسے کہتے ہیں؟

جواب : خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں خطاؤں کی بخشش اور درجات کی بلندی کے لئے عرض کرنے کو شفاعت کہتے ہیں۔

سوال : گنہگار مسلمانوں کی شفاعت کون کریں گے؟

جواب : انبیاء علیہ السلام کریں گے۔

سوال : کیا نبی کے علاوہ دوسروں کو بھی سفارش کرنے کی اجازت ہوگی؟

جواب : جی ہاں! اولیاء کرام، شہدائے عظام اور علمائے دین کو بھی مسلمانوں کے حق میں سفارش کرنے کی اجازت ہوگی۔

سوال : سب سے پہلے شفاعت کون کریں گے؟

جواب : ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور سب سے پہلے آپ ہی کی سفارش قبول کی جائے گی۔

خلفائے راشدین

سوال : خلفائے راشدین کون کون ہیں؟

جواب : خلیفۂ اوّل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خلیفۂ دوم سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

خلیفۂ سوم سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

خلیفۂ چہارم سیدنا حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

ان ہی چاروں کو خلفائے اربعہ اور چار یار بھی کہتے ہیں۔

❁❁❁

صحابۂ کرام واولیاء اللہ

سوال : صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس نے ایمان کی حالت میں حضور تاجدار مدینہ ﷺ کو دیکھا ہو اور ان ہی پر ان کا انتقال بھی ہوا ہو۔ انھیں صحابی کہتے ہیں۔

سوال : صحابی کتنے ہیں؟

جواب : ہزاروں ہیں جو حضور مقبول ﷺ کی خدمتِ مبارکہ میں آکر مسلمان ہوئے اور اسلام پر ان کا انتقال ہوا۔

سوال : تمام صحابہ کرام مرتبہ میں برابر ہیں یا کم زیادہ؟

جواب : تمام صحابہ کرام مرتبے میں ایک دوسرے سے کم وزیادہ ہیں مگر باقی اُمت سے افضل ہیں۔ ان کا احترام وادب سب پر لازم ہے ان میں سے کسی کو برا کہنا گمراہی ہے۔

سوال : ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو صاحب ایمان اور متقی ہو، خدا اور رسول کی محبت دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ رکھتا ہو، خدا کی عبادت زیادہ کرتا ہو اور گناہوں سے بچتا ہو، وہ خدا کا دوست اور پیارا ہوتا ہے اسی کو ولی کہتے ہیں۔

سوال : بعض لوگ خلاف شرع کام کرتے ہیں مثلاً نماز نہیں پڑھتے یا داڑھی منڈاتے ہیں، غیر عورتوں کے ساتھ بے پردہ رہتے ہیں اور لوگ انہیں ولی سمجھتے ہیں تو ایسے لوگوں کو ولی سمجھنا کیسا ہے؟

جواب : بالکل غلط ہے اسلامی شریعت کیخلاف کام کرنیوالا ہرگز ولی نہیں ہوسکتا۔

سوال : کیا کوئی صحابی یا ولی کسی نبی کے برابر ہوسکتا ہے؟

جواب : ہرگز نہیں! صحابی یا ولی کتنا ہی بڑا درجہ رکھتا ہو کسی نبی کے برابر نہیں ہوسکتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتابُ الارکان

وضو کا بیان

سوال : وضو کا طریقہ بتائیے۔

جواب : جب انسان نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو پہلے گٹوں تک ہاتھ دھوئے پھر تین بار کلی کرے، مسواک کرے، پھر تین بار ناک میں پانی ڈالے اور ناک صاف کرے، پھر تین بار منھ دھوئے، پھر کہنیوں تک دونوں ہاتھ دھوئے، پھر سر اور کان کا مسح کرے۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے۔ **وضو کرنے کا مکمل طریقہ "اسلامی قانون" حصہ اوّل** میں تم پڑھ چکے ہو۔

سوال : وضو میں فرض کتنے ہیں؟

جواب : وضو میں چار فرض ہیں (۱) منھ دھونا، پیشانی پر بال نکلنے کی جگہ سے ٹھڈی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال : وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب : وضو میں چودہ چیزیں سنت ہیں (۱) وضو کرنے کی نیت کرنا۔

(۲) وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۳) دونوں ہاتھوں کا پہنچوں تک دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) تین دفعہ کلی کرنا (۶) تین دفعہ ناک میں پانی ڈالنا (۷) داڑھی کا خلال کرنا (۸) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۱۰) ہر عضو کو تین تین دفعہ دھونا (۱۱) ایک دفعہ سارے سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا (۱۲) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۳) ترتیب سے وضو کرنا (۱۴) اعضاء کو اتنی جلدی دھونا کہ ابھی ایک خشک نہ ہوا کہ دوسرا دھونے لگ جائیں۔

سوال : وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب : وضو میں پانچ چیزیں مستحب ہیں (۱) دائیں طرف سے شروع کرنا (۲) گردن کا مسح کرنا (۳) وضو کے کام کو خود کرنا (۴) قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا (۵) پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

سوال : وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب : چار چیزیں مکروہ ہیں (۱) ناپاک جگہ پر وضو کرنا (۲) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۳) وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا (۴) سنت کے خلاف وضو کرنا[۱]۔

سوال : کتنی چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے (۱) پاخانہ یا پیشاب کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا (۲) پیچھے سے ریح یعنی ہوا کا نکلنا (۳) منہ بھر قے ہونا (۴) بدن کے کسی مقام سے خون

---

[۱] وضو کی سنتیں، مستحبات اور مکروہات اور بھی ہیں یہاں بچوں کا خیال کرتے ہوئے مختصراً چند اہم باتوں کا ذکر ہے باقی بہار شریعت وغیرہ بڑی کتابوں میں ملاحظہ ہوں ۱۲،

یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا (۵) بیماری یا کسی وجہ سے بیہوش ہو جانا (۶) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا (۷) نماز میں قہقہہ لگا کر یعنی کھلکھلا کر ہنسنا۔

غسل کا بیان

سوال : غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب : غسل کہتے ہیں نہانے کو مگر شریعت میں نہانے کا ایک خاص طریقہ ہے۔

سوال : غسل کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : غسل کا طریقہ ہے کہ پہلے استنجا کرے پھر اس کے بعد جو نجاست بدن پر لگی ہو اسے دھوڈالے ، پھر وضو کرے۔ پھر اس کے بعد سارے بدن پر تین دفعہ پانی بہائے۔

سوال : غسل میں فرض کتنے ہیں؟

جواب : غسل میں تین فرض ہیں (۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) سارے بدن پر پانی ڈالنا۔

سوال : غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب : غسل میں پانچ سنتیں ہیں (۱) دونوں ہاتھوں کا گٹوں تک دھونا (۲) آگے اور پیچھے کی دونوں راہوں کو دھونا (۳) دونوں راہوں کو دھونے کے بعد جو نجاست بدن پر رہے اس کا دھونا (۴) وضو کرنا (۵) سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا۔

❀❀❀

تیمّم کا بیان

سوال : تیمّم کسے کہتے ہیں؟

جواب : وضواور غسل کیلئے جب پانی نہ مل سکے یاپانی نقصان کرے تو پاک مٹی پر پنجوں سمیت، ہتھیلی مار کر چہرہ اور تمام ہاتھوں پر پھیر لینا تیمّم کہلاتا ہے۔

سوال : پانی نہ ملنے کی کیا صورتیں ہیں؟

جواب : (۱) آدمی سفر میں ہواور پانی ایک میل دور ہو (۲) پانی تک جانے میں دشمن یادرندے یا آگ وغیرہ کا خوف ہو(۳) پانی کام میں لانے سے یہ اندیشہ ہوکہ ساراپانی خرچ ہوجائے گاتو پیاس کے مارے مصیبت میں پڑے گا (۴) عید کی نماز کے قضا ہونے کا خوف ہو یا عید کی نماز میں وضوٹوٹ جائے اور وضو کرنے سے نماز کے فوت ہونے کا خیال ہو(۵) نماز جنازہ کے فوت ہونے کا خوف ہومگر جنازہ کے ولی کو تیمّم کرنا جائز نہیں۔

سوال : تیمّم میں فرض کتنے ہیں؟

جواب : تین فرض ہیں(۱)نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر منھ پر پھیرنا (۳) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت دھونا۔

سوال : تیمّم کرنے کا پورا طریقہ کیا ہے؟

جواب : پہلے نیت کرنا کہ میں ناپاکی دور کرنے اور نماز پڑھنے کے لئے تیمّم کرتا ہوں پھر دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر انہیں جھاڑ دواور اگر زیادہ

مٹی لگ جائے تو منہ سے پھونک دو اور دونوں ہاتھوں کو منہ پر اس طرح پھیرو کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ اگر ایک بال برابر بھی جگہ چھوٹ جائے گی تو تیمّم جائز نہ ہوگا۔ پھر دوسری مرتبہ ہاتھ مٹی پر مارو اور انہیں جھاڑ کر پہلے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کے نیچے رکھ کر کھینچتے ہوئے کہنی تک لے جاؤ اس طرح لے جانے میں سیدھے ہاتھ کے نیچے کی جانب ہاتھ پھر جائے گا۔ پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سیدھے ہاتھ کے اوپر کی طرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتے ہوئے لاؤ اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیرو، پھر اسی طرح سیدھے ہاتھ کو بائیں پر پھیرو، انگلیوں کا خلال کرو۔ اگر انگوٹھی پہنے ہوئے ہوں تو اسے اُتار لینا یا ہلانا ضروری ہے داڑھی کا خلال کرنا بھی سنت ہے۔

سوال : وضو اور غسل دونوں کا تیمّم کا جائز ہے یا صرف وضو کا؟

جواب : دونوں کا تیمّم جائز ہے اور دونوں کا ایک ہی طریقہ ہے۔

سوال : کن چیزوں پر تیمّم کرنا جائز ہے؟

جواب : (۱) پاک مٹی، ریت، کنکر، پتھر، کچی پکی اینٹ وغیرہ جو زمین کی قسم سے ہے (۲) اور ہر اس چیز سے جو گرد آلود ہو۔ (۳) پاک غبار سے بھی تیمّم کرنا جائز ہے۔

سوال : تیمّم کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب : جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے تیمّم بھی ٹوٹتا ہے اور اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمّم کیا تھا تو وہ تیمّم پانی حاصل ہو جانے سے بھی ٹوٹ جاتا ہے اور اگر کسی دوسرے عذر مثلاً مرض وغیرہ کی وجہ سے تیمّم کیا تھا تو اس عذر کے ختم ہو جانے سے بھی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔

استنجا کا بیان

سوال : اِستنجا کسے کہتے ہیں؟

جواب : پاخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہے اس کے پاک کرنے کو اِستنجا کہتے ہیں۔

سوال : پیشاب کے بعد اِستنجا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے پیشاب کو سکھانا چاہئے اس کے بعد پانی سے دھونا چاہئے۔

سوال : پاخانہ کے بعد اِستنجا کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : پاخانہ کے بعد مٹی کے تین یا پانچ ڈھیلوں سے پاخانہ کے مقام کو صاف کر کے پھر پانی سے دھوڈالے۔

سوال : اِستنجا کن چیزوں سے کرنا چاہئے؟

جواب : مٹی کے پاک ڈھیلوں یا پتھر سے۔

سوال : اِستنجا کن چیزوں سے مکروہ ہے؟

جواب : لید، ہڈی، گوبر، کوئلے، کھانے پینے کی چیزوں سے نیز کپڑے اور کاغذ سے مکروہ ہے۔

سوال : اِستنجا کس ہاتھ سے کرنا چاہئے؟

جواب : بائیں ہاتھ سے کرنا چاہئے۔ دائیں ہاتھ سے اِستنجا کرنا مکروہ ہے۔

❁❁❁

اذان کا بیان

سوال : اذان کے کیا معنی ہیں؟

جواب : اذان کے معنی خبر کرنے کے ہیں۔لیکن شریعت میں خاص نمازوں کیلئے خاص الفاظ سے خبر کرنے کو اذان کہتے ہیں۔

سوال : اذان فرض ہے یا سنت؟

جواب : اذان سنت ہے۔

سوال : اذان کن نمازوں کیلئے مسنون ہے؟

جواب : پانچوں فرض نمازوں اور جمعہ کی نماز کیلئے اذان مسنون ہے۔ان کے علاوہ اور کسی نماز کے لئے اذان مسنون نہیں۔

سوال : اذان کا مستحب طریقہ کیا ہے؟

جواب :اذان میں سات باتیں مستحب ہیں(۱) قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہونا (۲) اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر کہنا (۳) اذان کے وقت دونوں کانوں کی انگلیاں کانوں میں رکھنا (۴) اونچی جگہ پر اذان کہنا (۵) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہتے وقت دائیں جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہتے وقت بائیں جانب منہ پھیرنا (۶) فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو مرتبہ کہنا۔

سوال : اذان کے وقت کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اس وقت کھیل کود، کام کاج چھوڑ کر اذان کے کلمات کو توجہ سے سننا چاہئے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے۔

ا اذان کے الفاظ ''اسلامی قانون'' حصہ اوّل میں لکھے جا چکے ہیں۔۱۲

اقامت کا بیان

سوال : اقامت کسے کہتے ہیں؟

جواب : فرض نماز شروع کرتے وقت یہی کلمات جو اذان کے ہیں کہے جاتے ہیں مگر حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے۔

سوال : اقامت کہنا کیسا ہے؟

جواب : اقامت بھی فرض نمازوں کیلئے سنت ہے۔ فرض نمازوں کے علاوہ کسی نماز کے لئے مسنون نہیں۔

سوال : کیا اذان و اقامت مردوں اور عورتوں دونوں کیلئے سنت ہے؟

جواب : نہیں بلکہ صرف مردوں کیلئے سنت ہے۔

نماز کا بیان

سوال : نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جس کی تعلیم سرکار مصطفےٰ ﷺ نے مسلمانوں کو فرمائی ہے۔ تمام عبادتوں میں سب سے افضل نماز ہی ہے اس لئے خدائے تعالیٰ نے قرآن شریف میں نماز پڑھنے کی بار بار تاکید فرمائی ہے۔ قیامت کے دن خدائے تعالیٰ سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھے گا، اگر نماز قبول ہوگئی تو تمام نیکیوں کا بدلہ ملے گا ورنہ سارے اچھے کام رد کردیئے

جائینگے۔نمازتمام برائیوں اور بے حیائیوں سے بچاتی ہے۔اللہ کے پیارے رسول مقبول ﷺ نے ارشادفرمایا کہ نمازمیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے،دوسری جگہ فرمایا کہ جس نے نماز کوقائم رکھااس نے گویادین کوقائم رکھااور جس نے نمازچھوڑدی اس نے پورے دین کوڈھادیا۔نمازہی مومن کانوراوراس کی معراج ہے۔نمازاللہ سے قریب کرتی ہے۔

سوال : نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب : نماز پڑھنے سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہے جن کے بغیر نمازنہیں ہوسکتی۔ان چیزوں کوشرائط نمازاورفرض کہتے ہیں۔

سوال : وہ سات چیزیں جونماز سے پہلے ضروری ہیں کیا ہیں؟

جواب : (۱) اول بدن کا پاک ہونا (۲) دوسرے کپڑوں کا پاک ہونا (۳) تیسرے جگہ کا پاک ہونا (۴) چوتھے ستر چھپانا یعنی مردوں کو ناف سے لے کر گھٹنے تک اور عورتوں کو چہرہ اور ہتھیلی اور قدم کے سواسارابدن چھپانا (۵) پانچویں نماز کاوقت ہونا (۶) چھٹے قبلہ کی طرف منھ کرنا (۷) ساتویں نماز کی نیت کرنا۔

سوال : شرائط اورارکان میں کیا فرق ہے؟

جواب : نماز کے چودہ فرائض ہیں،سات کونماز کے خارجی فرائض یاشرائط نماز کہتے ہیں اورسات کونماز کے داخلی فرائض یاارکانِ نماز کہتے ہیں۔

سوال :اگران چودہ فرائض میں سے ایک بھی چھوٹ جائے تو کیانماز ہوجائیگی؟

جواب : ہرگزنہیں بلکہ نمازفاسد ہوجائے گی جس کالوٹاناضروری ہے۔

سوال : اَرکانِ نماز کیاہیں؟

جواب : (۱) تکبیر تحریمہ یعنی نیت باندھتے وقت اللہ اکبر کہنا (۲) قیام کرنا (۳) قرأت یعنی ایک آیت پڑھنافرض ہے اورسورۂ فاتحہ کے

ساتھ چھوٹی تین آیتیں یا بڑی ایک آیت پڑھنا واجب ہے (۴) رکوع کرنا (۵) ہر رکعت میں دو سجدے کرنا (۶) قعدہ اخیر یعنی نماز کے آخر میں تشہد کیلئے بیٹھنا (۷) اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا جس کو خروج بصنعہٖ کہتے ہیں۔

❁❁❁

واجباتِ نماز

سوال : نماز کے واجبات کیا کیا ہیں؟

جواب : نماز کے واجبات یہ ہیں (۱) سورۂ فاتحہ پڑھنا (۲) اس کے بعد سورہ ملانا (۳) سورۂ فاتحہ کو سورہ سے پہلے پڑھنا (۴) تین رکعت یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا (۵) اوّل اور آخر قعدہ میں التحیات پڑھنا۔ فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عید، بقرعید، تراویح اور جماعت کے وتر میں بلند آواز سے قرأت کرنا اور ظہر وعصر میں آہستہ کرنا (۷) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا (۸) عیدین میں چھ تکبیر زائد کہنا (۹) سجدۂ تلاوت کرنا جب نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی جائے (۱۰) واجب کے چھوٹنے پر سجدۂ سہو کرنا (۱۱) ترتیب کے ساتھ ارکان کو ادا کرنا۔ ہر چیز کو اطمینان سے ادا کرنا (۱۳) رکوع کے بعد سیدھے کھڑا ہونا (۱۴) لفظ سلام کے ساتھ السّلام کہہ کر نماز سے باہر ہونا۔

نماز کی سنتیں

سوال : نماز میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب : نماز میں بائیس سنتیں ہیں (۱) دونوں ہاتھ تحریمہ کے وقت کانوں کی لو[۱] تک اُٹھانا (۲) قیام میں دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی کلائی پرناف[۲] کے نیچے باندھنا (۳) ایک رکن سے دوسرے رکن میں جاتے وقت تکبیر کہنا (۴) امام کا ہر ایک تکبیر زور سے کہنا تا کہ مقتدی خبردار ہو سکے (۵) ثناء پڑھنا (۶) تعوذ[۳] پڑھنا (۷) تسمیہ پڑھنا (۸) امام ومقتدی کو آہستہ آمین کہنا (۹) رکوع سے اُٹھ کر امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ اور مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا اور اکیلے پڑھنے والوں کو دونوں کہنا (۱۰) سجدہ کرتے وقت پہلے دونوں گھٹنوں کو پھر دونوں ہاتھوں کو پھر ناک اور پیشانی کو زمین پر رکھنا (۱۱) رکوع میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم اور سجدہ میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا (۱۲) ہر جلسہ اور تشہد کے وقت دایاں قدم کھڑا رکھنا اور اس کی انگلیوں کو موڑ کر قبلہ رخ کرنا اور بایاں قدم گرا کر اس پر بیٹھنا (یہ حکم مردوں کیلئے ہے) عورتیں دونوں پاؤں کو دائیں جانب نکال کر چوتڑ پر بیٹھیں گی (۱۳) ہر جلسہ اور تشہد میں دونوں ہاتھ کو دونوں زانوؤں پر رکھ کر انگلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف کرنا

---

۱ عورتوں کے واسطے مونڈھے تک اُٹھانا مسنون ہے۔ ۲ عورتوں کا سینہ پر باندھنا ۳ مقتدی تعوذ نہ پڑھے البتہ جو پیچھے سے ملے وہ پڑھے۔

(۱۴) تشہد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا اور اِلَّا اللّٰہ پر کھول دینا (۱۵) رکوع میں دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے دونوں زانوؤں کو مضبوط پکڑنا (۱۶) سجدہ میں دونوں ہاتھوں کی کہنیوں کو بغل سے اور پیٹ کو رانوں سے اور دونوں ہاتھوں کو زمین پر پھیلانے سے بچائے رکھنا (یہ حکم صرف مردوں کیلئے ہے) اور عورتیں اپنے پیٹ کو ران سے ملائے رکھیں (۱۷) آخری جلسہ میں درود شریف پڑھنا (۱۸) آخری جلسہ میں درود کے بعد دعا پڑھنا (۱۹) سلام پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف کہنا (۲۰) سلام کے وقت میں نیت کرنا (امام یہ نیت کرے کہ فرشتوں اور مقتدیوں کو سلام کر رہے ہیں (۲۱) اکیلے پڑھنے والوں کو صرف فرشتوں کی نیت سلام میں کرنا (۲۲) بعد سلا دعا مانگنا۔

مکروہاتِ نماز

سوال : مکروہاتِ نماز کیا کیا ہیں؟

جواب : مکروہات نماز یہ ہیں (۱) ہاتھوں کا آستین میں نہ رکھنا، کپڑے کو خاک اور غبار سے سمیٹنا (۳) انگلیوں کا چٹخانا (۴) جسم یا کپڑے سے کھیلنا (۵) دائیں بائیں گردن موڑنا (۶) انگڑائی لینا (۷) کتے کی طرح بیٹھنا (۸) کاہلی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا (۹) مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا (عورتیں بچھائیں گی) سر کے اوپر یا آگے پیچھے تصویر کا ہونا (۱۱) ایسے کپڑوں میں نماز پڑھنا جس کو پہن کر دوسروں کے پاس نہیں جایا جاتا (۱۲) تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا (۱۳) کندھوں پر کپڑا یا چادر لٹکانا (۱۴) پیشاب اور پاخانہ یا بھوک

کی خواہش ہوتے ہوئے نماز پڑھنا (۱۵) آنکھیں بند کر کے نماز ادا کرنا (۱۶) امام کا محراب کے اندر اکیلے کھڑے ہونا۔

مفسداتِ نماز

سوال : مفسداتِ نماز کیا کیا ہیں؟

جواب : نماز کے مفسدات یہ ہیں جن سے نماز فاسد ہو جاتی ہے (۱) نماز میں کلام کرنا (۲) کسی کو سلام کرنا (۳) سلام کا جواب جان کر یا بھول کر دینا (۴) اُف یا آہ کہنا (۵) بلا عذر کھانسنا (۶) درد یا مصیبت کے سبب آواز سے رونا (۷) چھینک کا جواب دینا (۸) امام کے سوا کسی اور کو قرأت بتانا (۹) قرآن شریف سے دیکھ کر پڑھنا (۱۰) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا (۱۱) کھانا پینا (۱۲) دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگا کرتے ہیں (۱۳) بُری خبر کا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ سے اچھی خبر کا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سے عجیب خبر کا سُبْحَانَ اللّٰہِ سے جواب دینا (۱۴) عمل کثیر کرنا (۱۵) قبلہ سے سینہ پھر جانا وغیرہ۔

سوال : عمل کثیر کیا ہے؟

جواب : عمل کثیر وہ ہے جس میں دونوں ہاتھ لگانے پڑیں مگر بعض کے نزدیک ایسا عمل ہے جسے نمازی کثیر جانے۔

سوال : اگر کوئی جنت یا دوزخ کے ذکر سے نماز میں روئے تو کیا اس کی نماز نہیں ہوگی؟

جواب : جنت و دوزخ کے ذکر سے رونے یا عذر سے کھانسنے سے نماز ہو جاتی ہے۔

جماعت کا بیان

سوال : جماعت سے نماز پڑھنا فرض ہے یا سنت؟

جواب : سنت مؤکدہ اور قریب واجب کے ہے۔

سوال : امامت کے لئے سب سے بہتر کون ہے؟

جواب : امامت کے لئے سب سے بہتر وہ ہے جو نماز کے احکام کو بخوبی جانتا ہو اور متقی پرہیز گار ہو۔ اور قرآن شریف صحیح پڑھتا ہو اور عقیدے میں صحیح ہو۔

سوال : کون سی نماز میں لمبی سورتوں کا پڑھنا سنت ہے؟

جواب : فجر کی نماز میں لمبی سورتوں کا پڑھنا سنت ہے۔

سوال : ایک یا دو مقتدی ہونے کی صورت میں کس طرح نماز ادا کی جائے؟

جواب : مقتدی ایک ہو تو امام کی دائیں طرف ذرا پیچھے کھڑا ہو جب کوئی آجائے تو اس پہلے کو پیچھے کرے اور دونوں امام کے پیچھے کھڑے ہو جائیں۔ اگر پیچھے کافی جگہ ہو تو امام آگے بڑھ جائے اور جب دو مقتدی پہلے سے موجود ہوں تو امام آگے رہے۔

قرأت کا بیان

سوال : قرأت کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز میں سورۂ فاتحہ اور سورہ پڑھنے کو قرأت کہتے ہیں۔

سوال : کن کن رکعتوں میں امام قرأت آہستہ کرے؟

جواب : ظہر وعصر کی سب رکعتوں میں امام قرأت آہستہ کرے۔

سوال : کن کن رکعتوں میں امام قرأت آواز سے کرے؟

جواب : جمعہ، عیدین اور فجر کی نماز کی دونوں رکعتوں میں اور مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں امام آواز سے قرأت کرے۔

سوال : منفرد آہستہ پڑھے یا پکار کر؟

جواب : اُسے اختیار ہے چاہے آہستہ پڑھے چاہے پکار کر ہاں البتہ قضا نمازوں میں آہستہ پڑھے۔

سجدہ سہو کا بیان

سوال : سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

جواب : فرض کے چھوٹ جانے سے نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری ہے ہاں البتہ کوئی ایک رکن دوسرے پر مقدم ہو گیا ہو یا ایک کو دوبارہ کیا یا کسی واجب کو بدل دیا یا بھولے سے چھوڑ دیا جیسے رکوع قرأت سے پہلے کر دیا یا بیچ کے تشہد میں تشہد کے بعد بیٹھا رہا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔

سوال : سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں التحیات کے بعد صرف دہنی طرف سلام پھیر کر سجدہ میں جائے، دو سجدے پورے کر کے پھر التحیات مع درود شریف اور دعاء کے پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔

سوال : اگر مقتدی سے سہو ہو تو کیا کرے؟

جواب : مقتدی کے سہو سے کسی پر سجدہ سہو لازم نہیں آتا مگر امام کے سہو سے سب پر سجدۂ سہو لازم ہے۔

سوال : اگر ایک نماز میں چند واجبات چھوٹ گئے ہوں تو اس کے لئے کتنے سجدۂ سہو کرنے پڑیں گے؟

جواب : صرف ایک ہی مرتبہ دو سجدے سب کے لئے کافی ہیں۔

سجدۂ تلاوت کا بیان

سوال : سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

جواب : تلاوت کے معنی پڑھنے کے ہیں۔قرآن مجید میں کچھ مقام ایسے ہیں جن کو پڑھنے یا کسی کے پڑھتے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔اسی کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

سوال : وہ کتنے مقام ہیں جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا پڑتا ہے؟

جواب : پورے قرآن شریف میں چودہ مقام ہیں جن کو چودہ سجدے بھی کہتے ہیں۔

سوال : سجدۂ تلاوت کی آیتیں کن کن سورتوں میں ہیں؟

جواب : سجدۂ تلاوت کی آیتیں ان سورتوں میں ہیں۔

(۱) سورۂ اعراف (۲) سورۂ رعد (۳) سورۂ نحل (۴) سورۂ بنی اسرائیل (۵) سورۂ مریم (۶) سورۂ حج (۷) سورۂ فرقان (۸) سورۂ نمل (۹) سورۂ سجدہ (۱۰) سورۂ ص

(۱۱) سورۂ حٰمٓ (۱۲) سورۂ والنجم (۱۳) سورۂ والنشقت (۱۴) سورۂ اقرأ

سوال : اگر نماز سے باہر سجدے کی آیت پڑھے تو کس وقت اور کس طرح سجدہ کرے؟

جواب : بہتر تو یہی ہے کہ جس وقت سجدے کی آیت پڑھی ہے اسی وقت سجدہ کر لے، لیکن اگر اس وقت نہ کیا جب بھی کوئی گناہ نہیں۔ ہاں البتہ زیادہ دیر کرنا مکروہ ہے۔ اور نماز سے باہر سجدہ کرنے کا اچھا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا اُٹھ کھڑا ہو لیکن اگر بیٹھے ہی ہوئے سجدے میں گیا اور سجدے سے اُٹھ کر بیٹھ گیا جب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔

نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ

جب کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو سب سے پہلے اپنا بدن ناپاکی سے پاک کرے اور پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر قبلے کی طرف رخ کر کے اس طرح کھڑا ہو کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگلی کا فاصلہ رہے جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیت دل سے کرے مثلاً یہ کہ فجر یا ظہر کی نماز فرض خدائے تعالیٰ کے واسطے پڑھتا ہوں اور زبان سے بھی کہہ لے تو نور علی نور۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے، ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور انگوٹھے کانوں کی لَو کے مقابل ہوں اور انگلیاں کشادہ

رہیں۔اس وقت تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے۔سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رہے اور انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے حلقے کے طور پر گٹے کو پکڑے باقی تین انگلیاں کلائی پر رہے اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے۔ہاتھ باندھ کر آہستہ آہستہ ثناء پڑھے پھر تعوذ پھر تسمیہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھے جب سورۂ فاتحہ ختم کرے تو آہستہ سے آمین کہے۔پھر کوئی سورہ یا کوئی بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھے (لیکن اگر امام کے پیچھے نماز پڑھے تو صرف ثناء پڑھ کر چپ چاپ کھڑا رہے تعوذ اور تسمیہ اور سورہ فاتحہ اور سورہ کچھ نہ پڑھے) قرأت صاف ہو جلدی بازی نہ کرے، پھر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے۔انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لے۔پیٹھ کو ایسا سیدھا کرے کہ اس پر پانی کا کٹورہ رکھ دیا جائے تو ٹھیک رکھا رہے۔سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھے نہ زیادہ اونچا کرے نہ زیادہ نیچا، ہاتھ پسلیوں سے الگ رہیں اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں، پھر رکوع کی تسبیح تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھے۔پھر تسمیہ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائے تحمید بھی پڑھے (امام صرف تسمیع پڑھے اور مقتدی حضرات صرف تحمید یعنی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھیں اور منفرد تسمیع وتحمید دونوں پڑھے) پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جائے پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھے۔چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اور انگوٹھے کان کے مقابل رہیں، ہاتھوں کی انگلیاں ملی رکھیں تا کہ سب کے سرے قبلہ کی طرف رہیں، کہنیاں پسلیوں سے اور پیٹ رانوں سے الگ رہے۔کہنیاں زمین پر بچھائے۔سجدے میں تین یا پانچ یا سات مرتبہ سجدے

کی تسبیح کہے، پھر پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہتے ہوئے اُٹھے اور سیدھے بیٹھ جائے، پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرے، پھر تکبیر کہتے ہوئے اُٹھے۔ اُٹھنے میں پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اُٹھا کر پنجوں کے بل سیدھا کھڑا ہو جائے اور کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لے اور بسم اللہ اور الحمد شریف اور کوئی سورہ پڑھے (امام کے پیچھے ہو تو کچھ نہ پڑھے چپ چاپ کھڑا رہے) پھر اسی قاعدے سے رکوع قومہ، سجدہ، جلسہ، دوسرا سجدہ کرے، دوسرے سجدے سے اُٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائے۔ سیدھا پاؤں کھڑا رکھے، دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں، اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے، تشہد پڑھے جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پر پہنچے تو سیدھے ہاتھ کی انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ باندھ لے اور چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لے اور کلمہ کی انگلی اُٹھا کر اشارہ کرے لَآ اِلٰـهَ پر انگلی اُٹھائے اور اِلَّا اللّٰـه پر جھکا دے پھر سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے، التحیات ختم کر کے اگر دو رکعت والی نماز ہے تو درود شریف اور دعا پڑھے، پھر پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیر دے، دائیں طرف سلام پھیرتے وقت دائیں طرف منہ پھیر لے اور بائیں طرف سلام میں بائیں طرف منہ پھیر لے۔ اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد درود نہ پڑھے بلکہ تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور تیسری اور چوتھی رکعت خواہ نماز فرض ہو یا واجب، سنت ہو یا نفل، اسی قاعدے سے پوری کر کے سلام پھیر دے۔ سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔

❁❁❁

نماز کے بعد کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ

اے میرے رب میری مدد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر اے ہمارے پروردگار ہم سے تو یہ

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

قبول کر۔ تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے اور توبہ قبول کر ہماری تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے پروردگار تو دنیا میں ہمیں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي

اللہ وہ ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ آپ زندہ ہے اوروں کا قائم رکھنے والا ہے اُسے نہ اُونگھ آئے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ

نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے، وہ کون ہے جو اسکے یہاں سفارش کرے بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ

انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے اور نہیں پاتے اسکے علم میں سے مگر وہ جتنا چاہے۔ گھیر لیا ہے اس کی

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو اور نہیں تھکاتی اسکو ان کی حفاظت اور وہ سب سے بلند عظمت والا ہے۔

دُعائے جنازہ

بڑی میت کیلئے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَ
اے اللہ بخش دے ہمارے جیتوں کو اور ہمارے مُردوں کو اور ہمارے حاضروں کو اور ہمارے
وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ
غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مَردوں کو اور ہمارے عورتوں کو، اے اللہ جسکو تو زندہ رکھے ہم سے
عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط
پس زندہ رکھ کر اسلام پر اور جسکو مارے ہم میں سے مار تو ایمان پر۔

لڑکے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا
اے اللہ کر تو اس کو ہمارے لئے منزل میں پہلے پہنچ کر اسباب تیار کرنیوالا اور کر اسے ہمارے
وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط
لئے اجر اور آخرت کا توشہ اور کر اسے ہمارے لئے سفارش کرنیوالا اور سفارش کیا گیا۔

لڑکی کیلئے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ
اے اللہ کر اسکو ہمارے لئے منزل میں پہنچ کر اسباب تیار کرنے والی اور کر اسے ہمارے لئے
ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط
اجر اور آخرت کا توشہ اور کر اسے ہمارے لئے سفارش کرنیوالی اور سفارش کی گئی۔

دُعائے عقیقہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَةُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَ
اے پروردگار میرے فلاں بیٹے کیلئے عقیقہ ہے خون اس کا بدلہ اس کے خون کا
لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ
اور گوشت اس کا اسکے گوشت کا بدلہ ہے اور ہڈی اسکی بدلہ ہے اسکی ہڈی کا اور چمڑا اس کا بدلہ ہے اسکے چمڑے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ ط

کا اور بال اس کا بدلہ ہے اس کے بال کا۔ اے پروردگار بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔
اس عقیقے کو میرے بیٹے کے دوزخ کے چھوٹنے کا وسیلہ کر۔

(اگر باپ ذبح کرنے والا ہو تو ایسا کہے ورنہ دوسرا ابنی کی جگہ فلاں ابن فلاں
یعنی اس لڑکے کا نام والد کے ساتھ لے۔

صرف عورتوں کیلئے خاص مسئلے

(۱) تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو مونڈھے تک اُٹھائے۔ (۲) قیام میں دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر باندھے (نہ کلائی پر) (۳) ہاتھ سینہ پر باندھے (۴) رکوع میں اپنے گھٹنوں کو کچھ جھکائے (۵) رکوع میں سمٹی رہے (۶) سجدہ میں اپنے ہاتھ بغل سے اور پیٹ کو ران سے ملائے رکھے، سجدہ میں اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر پھیلائے (۷) قعدہ میں اپنے دونوں پاؤں کو دائیں جانب نکالے اور چوتڑ پر بیٹھے (۸) قعدہ میں اپنی انگلیاں ملا کر زانو پر رکھے (۹) عورت مرد کی امامت نہ کرے (۱۰) عورتوں کی جماعت مکروہ تحریمی ہے (۱۱) اگر عورتیں باوجود مکروہ تحریمی ہونے کے جماعت قائم کریں تو ان کی امام بیچ صف میں رہے (نہ کہ صف سے آگے) عورتوں پر جمعہ، عید بقر عید کی نماز واجب نہیں۔ (عالمگیری)

شرعی اصطلاحات

سوال : فرض کی تعریف کیا ہے ؟

جواب : فرض وہ ہے جو قرآن مجید سے ایسی پکی دلیل کے ساتھ ثابت ہو کہ جس میں شبہ نہ ہو۔ اس کے کرنے سے ثواب ہے اور بلا عذر نہ کرنے سے سخت عذاب اور اس کے نہ ماننے سے کفر لازم آتا ہے۔

سوال : واجب کی تعریف کیا ہے ؟

جواب : واجب وہ ہے جو دلیل ظنّی سے ثابت ہو اس کو واجب کہتے ہیں اس کا انکار کرنے والا کافر تو نہیں مگر بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا عذاب کا

مستحق ہوتا ہے۔

سوال : سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب : سنت وہ ہے جن کے موافق حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی العموم عمل کیا ہو مگر گاہے گاہے نہ کیا ہو اس کے کرنے سے ثواب اور نہ کرنے سے عذاب ہے۔

سوال : نفل کسے کہتے ہیں؟

جواب : نفل اُسے کہتے ہیں جسکی فضیلت شریعت میں ثابت ہو، انکے کرنے میں ثواب اور چھوڑنے میں عذاب نہ ہو اس کو مستحب بھی کہتے ہیں۔

سوال : فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : فرض کی دو قسمیں ہیں، فرض عین اور کفایہ۔

سوال : فرض عین کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو۔

سوال : فرض کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو دو آدمی کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اُتر جائے اور ادا نہ کرے تو سب کے سب گنہگار ہوں، جیسے نماز جنازہ۔

سوال : سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : سنت کی دو قسمیں ہیں، سنت مؤکدہ، سنت غیر مؤکدہ۔

سوال : سنت مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : رسولِ خدا ﷺ نے جس کام کو ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو۔ اُن کو بغیر عذر چھوڑ دینا بُرا ہے۔

سوال : سنت غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : رسولِ خدا ﷺ نے جس کو اکثر و بیشتر کیا ہو لیکن کبھی چھوڑ بھی دیا ہو۔

سوال : مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کے کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں گناہ نہیں۔

سوال : حرام کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو اس کا کرنے والا مستحق عذاب ہو اور اس کا منکر کافر ہو۔

سوال : مکروہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : مکروہ کی دو قسمیں ہیں۔ مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی۔

سوال : مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب : مکروہ تحریمی اس کام کو کہتے جس کی ممانعت دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کا منکر کافر نہیں ہوتا مگر کرنے والا گنہگار ضرور ہوتا ہے۔

سوال : مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب : مکروہ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب اور کرنے میں عذاب تو نہیں ہاں البتہ معیوب ضرور ہے۔

سوال : مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کا کرنا نہ کرنا دونوں برابر ہوں یعنی کرنے میں نہ تو ثواب ہے اور نہ کرنے میں عذاب و گناہ نہیں۔

❁❁❁

نمازوں کی نیت

نیت نماز فجر دو۲ رکعت سُنّت : نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ سُنَّتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر کی سنّت رسُول پاک کی، واسطے اللہ کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

صبح کی دو۲ رکعت فرض : نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

ظہر کی سُنّت کی نیّت : نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فَرْضَ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نیت کی میں نے چار رکعت نماز ظہر کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

ظہر کے فرض کے بعد کی سُنّت کی نیّت: نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ سُنَّتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نیت کی میں نے دو رکعت سنّت رسُول پاک کی فرض کے بعد واسطے اللہ تعالیٰ کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

ظہر کی نفل کی نیّت : نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل واسطے اللہ تعالیٰ کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عصر کی سُنّت کی نیّت : نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ

صلوٰۃِ العصرِ سُنّت رسُولِ اللّٰہِ تعالےٰ مُتوجّہًا الی جہۃِ الکعبۃِ الشّریفۃِ اللّٰہُ اکبر
نیت کی میں نے چار رکعت نماز عصر کی سُنّت رسُول پاک کی واسطے اللہ تعالی کے منھ میرا کعبہ شریف کیطرف اللہ اکبر۔

عصر کے فرض کی نیّت : نویتُ اَن اُصلّی لِلّٰہِ تعالیٰ اربعَ رکعاتِ صلوٰۃِ العصرِ فرض اللّٰہِ تعالیٰ مُتوجّہًا الی جہۃِ الکعبۃِ الشّریفۃِ اللّٰہُ اکبر۔
نیت کی میں نے چار رکعت نماز عصر کی فرض واسطے اللہ تعالی کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

مغرب کے فرض کی نیّت : نویتُ اَن اُصلّی لِلّٰہِ تعالیٰ ثلثَ رکعاتِ صلوٰۃِ المغرب فرض اللّٰہِ تعالےٰ مُتوجّہًا الی جہۃِ الکعبۃِ الشّریفۃِ اللّٰہُ اکبر۔
نیت کی میں نے تین رکعت نماز مغرب کی فرض واسطے اللہ تعالی کے منھ میرا کعبہ شریف کیطرف اللہ اکبر۔

مغرب کی سُنّت کی نیّت : نویتُ اَن اُصلّی لِلّٰہِ تعالےٰ رکعتَی صلوٰۃِ المغرب سُنّۃ رسُولِ اللّٰہِ تعالیٰ مُتوجّہًا الی جہۃِ الکعبۃِ الشّریفۃِ اللّٰہُ اکبر۔
نیت کی میں نے دو رکعت نماز مغرب کی سُنّت رسُول پاک کی واسطے اللہ تعالی کے منھ میرا کعبہ شریف کیطرف اللہ اکبر

عشاء کی سُنّت کی نیّت : نویتُ اَن اُصلّی لِلّٰہِ تعالیٰ اربعَ رکعاتِ صلوٰۃِ العشاءِ سُنّۃ رسُولِ اللّٰہِ تعالیٰ مُتوجّہًا الی جہۃِ الکعبۃِ الشّریفۃِ اللّٰہُ اکبر۔ نیت کی میں نے چار رکعت نماز عشاء کی سنت رسول پاک کی فرض کے قبل واسطے اللہ تعالی کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عشاء کے فرض کی نیّت : نویتُ اَن اُصلّی لِلّٰہِ تعالیٰ اربعَ رکعاتِ صلوٰۃِ العشاءِ فرض اللّٰہِ تعالےٰ مُتوجّہًا الی جہۃِ الکعبۃِ الشّریفۃِ اللّٰہُ اکبر۔
نیت کی میں نے چار رکعت نماز عشاء کی فرض واسطے اللہ تعالےٰ کے منھ میرا کعبہ شریف کیطرف اللہ اکبر۔

عشاء کے فرض کے بعد کی سُنّت کی نیّت : نَوَیتُ اَن اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکعَتَی صَلٰوۃِ العِشَاءِ سُنَّۃَ رَسُولِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھًا اِلیٰ جِھَۃِ الکَعبَۃِ الشَّرِیفَۃِ اَللّٰہُ اَکبَرُ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عشاء کی سُنّت رسُول پاک کی فرض کے بعد واسطے اللہ تعالیٰ منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

وتر نماز کی نیّت : نَوَیتُ اَن اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ ثَلٰثَ رَکعَاتِ صَلٰوۃِ الوِترِ وَاجِبًا لِلّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھًا اِلیٰ جِھَۃِ الکَعبَۃِ الشَّرِیفَۃِ اَللّٰہُ اَکبَرُ۔ نیت کی میں نے تین رکعت نماز وتر کی واجب واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سُنّت دو۲ رکعت دخول المسجد : نَوَیتُ اَن اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ رَکعَتَی صَلٰوۃِ دُخُولِ المَسجِدِ سُنَّۃَ رَسُولِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھًا اِلیٰ جِھَۃِ الکَعبَۃِ الشَّرِیفَۃِ اَللّٰہُ اَکبَرُ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز مسجد میں داخل ہونے کی، سُنّت رسول پاک کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

جُمعہ کے قبل کی سُنّت کی نیّت : نَوَیتُ اَن اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَربَعَ رَکعَاتِ صَلٰوۃِ قَبلِ الجُمُعَۃِ سُنَّۃَ رَسُولِ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھًا اِلیٰ جِھَۃِ الکَعبَۃِ الشَّرِیفَۃِ اَللّٰہُ اَکبَرُ۔ نیت کی میں نے چار رکعت نماز جمعہ کے قبل کی سُنّت ر[illegible] پاک کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

جمعہ کے فرض کی نیّت : نَوَیتُ اَن اُس[illegible]طَ مِن ذِمَّتِی فَرضَ اللّٰہِ بِاَدَاءِ رَکعَتَی صَلٰوۃِ الجُمُعَۃِ فَرضَ اللّٰہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھًا اِلیٰ جِھَۃِ الکَعبَۃِ الشَّرِیفَۃِ اَللّٰہُ اَکبَرُ۔ نیت کی میں نے دو۲ رکعت نماز جمعہ کی فرض ساقط کرنے کے لئے اپنے ذمہ سے ظہر کی فرض نماز واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

نیّت چار رکعت سُنّت بعد جمعہ : نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نیت کی میں نے بعد نماز جمعہ چار رکعت کی سُنّتِ رسُولِ پاک کی، واسطے اللہ کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عید کی نماز کی نیّت : نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ عِیْدِ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتٍ زَائِدَۃٍ وَاجِبًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الفطر کی واجب چھ زائد تکبیر کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

بقر عید کی نماز کی نیت بھی عید کی نماز کی طرح ہے صرف عید الفطر کی بجائے عید الاضحیٰ کہیں۔

تراویح کی نیّت : نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّرَاوِیْحِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نیت کی میں نے دو رکعت تراویح کی سُنّتِ رسُول پاک کی واسطے اللہ کے منھ میرا کعبہ شریف کیطرف اللہ اکبر۔

نماز جنازہ کی نیّت : نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ الْجَنَازَۃِ فَرْضَ الْکِفَایَۃِ اَلثَّنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَالدُّعَاءُ لِھٰذَا الْمَیِّتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نیت کی میں نے نماز جنازہ کی ساتھ چار تکبیروں کے واسطے ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے اور درود واسطے رسول پاک کے دعا واسطے اس میّت کے منھ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی　　سب سے بالا و والا ہمارا نبی

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی　　دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا　　نورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں　　شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی

جس کے تلووں کی دھوون ہے آب حیات　　ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

خلق سے اولیاء، اولیاء سے رُسل　　اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی　　اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے　　دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

سارے اچھوں میں اچھا سمجھئے جسے　　ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی

سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے　　ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی

سب چمک والے اجلوں میں چمکا گئے　　اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی

غم زدوں کو رضاؔ مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

لاکھوں سلام
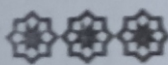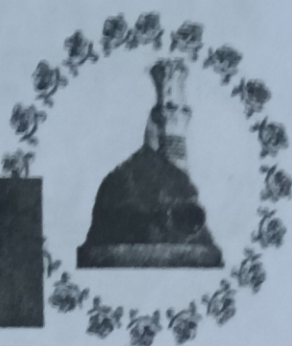
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ اِرم تاجدارِ حرم
نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

دُور و نزدیک کے سُننے والے وہ کان
کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دَم میں دَم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور
بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام